لوح و خامہ اے اکرم سے
کیوں نہ سمجھے ہر ایک کو عزیز

بمبئی کشف الاخبار کاشف الاسرار

عشرت افزا دافع غم ہے
کشف الاخبار جان عالم ہے

No 17 The Bombay Kushful Akhbar V. 20

جلد ۲۰ مورخہ ۱۳ شہر ربیع الاول ۱۲۹۱ ہجری مطابق ۳۰ اپریل ۱۸۷۴ روز پنجشنبہ باہتمام مکرمن منشی محمد امان علی لکھنوی نمبر ۱۷

اشتہار اس اخبار کاشف الاسرار سراسر بہار کے طبع کا ہفتے مین ایکبار دستور ہے
خبر تازہ بابستہ کا التزام ہے مقدور بھر اسمین سوائے ترجمہ اخبارات صداقت آیات انگریزی
اور دوسرے شہر کے کلام اور خبر بلا تحقیق کا نام نہین کبھی کی جاوے اور مدت زبان پر لانا
کام نہین اگر تو اس قلم کو سچ لکھنے کا تو ذکر کرینگے جو صحیح اور تحقیق ہو گا اظہار کرینگے قیمت
اہل شہر کیواسطے ماہوار پیشگی ایک روپیہ مابعد ماہ کے دو روپیہ سالیانہ پیشگی بارہ روپیے
مابعد سال پندرہ روپیے اور باہر کیواسطے پیشگی ششماہی معہ محصول ڈاک سات روپیے
مابعد دس روپیے سالیانہ پیشگی معہ محصول سوا تیرہ روپیے مابعد چوبیس روپیے اور باہر والون
پیشگی سالیانہ سوا پندرہ روپیے مابعد بیس روپیے اور مابعد پر دو سال لوین تو ساڑھے روپیے
پر انکا قیمت پیشگی ہمراہ درخواست اخبار کے مرحمت فرماوین اس سے زیادہ مدت ایک مہینے کی ہے
اسکے بعد شرح مابعد محسوب ہوگی قیمت بذریعہ ہنڈی یا بل مدت ارسال فرماوین اگر ہنڈی
میسر نہو تو ٹکٹ ہمراہ رجسٹری کے عنایت کرین بغیر رجسٹری کے پہنچنے مین شک ہے مگر جسقدر
ٹکٹ ہون اونکے فروخت کرنیکا حق بہا اون فی روپیہ ایک آنہ زیادہ دیوین کیونکہ ایک آنہ
ٹکٹ پندرہ آنے کو بکتا ہے جو صاحب سالیانہ کے خریدار ہیں ایک نقل اخبار بھی لینگے قیمت سال
برابر ہی پیشگی کا روپیہ واپس نکیا جائے گا جب کہ اخبار موقوف کرنا منظور
ہو جسقدر قیمت باقی ہو ادا کرے جب تک قیمت ادا نہ ہوگی باوجود عدم ارسال اخبار
ماہواری ونکے ذمہ واجب الادا ہوگی متفرق ایک اخبار کی قیمت ۴ آنہ اشتہار فی سطر
اشتہار پورا کی چار آنے سطر ہی اور مطلب بیکاری خاص کا اظہار فی سطر ۲ لیا جائے گا

کشف الاخبار بمبئی ہفتہ گذشتہ مین ۱۴ سو ۲۳ نمبر کی
ایک کشتی جیلا بندرگاہ بمبئی کے کنارے سے نمک لیکر جہاز مین بھرنے کو گئی تھی
جہاز کے پاس جاکر ڈوب گئی **پارسیون کی تحریر سے** سنا ہے
سیدیون کی عورتون کا حملہ ایک طرف ہے تو پارسی سب
درجہ اول کے لوگ مسلمانون کی بری اور نواب گورنر صاحب بمبئی کے الزام
و بدنامی صاحب کمشنر پولس کی برائیون کی تلاش اور تدبیرون مین
مصروف ہین اب دوسری طرف سیدیون کی عورتون سے خوف مین
آن پڑے ہین اون کا حملہ کرنے کی شہرت مچاتے ہین سیدانی عورتون پر
تہمت لگاتے ہین اسوقت ہم پایہ تخت استنبول اور ایران اور دوسرے
ملکون کے اخبار اور کارسپانڈنٹ صاحبون کے خطوط اپنے اخبار کا مسودہ
کرنیکو دیکھ رہے تھے کہ اتنے مین ایک پارسی ادمی بمبئی کا اخبار سماچار مرقومہ
ہفتہ گذشتہ تاریخ ۱۲ اپریل ہمارے دیکھنے مین آیا اوس مین وہ اخبار جی
اپنی سچائی سے لکھتا ہے کہ دادا بھائی دورابجی جہتانام کے پارسی نے
ہم سے ظاہر کیا کہ وہ تاریخ ۱۹ اپریل کو مجگانون سے اپنے گھر کی عورت اور
لڑکون کو لیکر بیل گاڑی پر سوار آتا تھا باب اللہ کے تالاب اور قدیم امام باڑے
پاس پہنچے ایک مسلمانون نے لکڑی اور پتھرون کے ساتھ اوسپر حملہ کیا
اور ظرفہ یہ کہ مجلس مین سیدانی عورتون کا ایک گروہ بھی سوتے اور ہتھیار لئے

اون کے ساتھ تھا اور ایک دوسرا پارسی اخبار والا لکھتا ہی کہ اون عورتون مین ایک سیدن عورت بڑی سی لاٹھی لئے ہوئے اوس گروہ کی سردار اور پہلا اول پیشوا کار تھی سیدون نے پارسی مذکور اور اوسکی عورت اور لڑکون حملہ کیا چونکہ پارسی مذکور اکیلا تھا اس سبب سے لاچار ہوکر عاجزی اور منت کرنے لگا ہاتھ جوڑ کر پاؤن پڑنے لگا تب اوس عورت سیدن پیشوا کار نے اوسکو چھوڑ دیا اور سب عورتون کو منع کرکے پھرا لے گئی واہ جی آدمی کی ہٹ والے اخبار جی پارسی تمہارے اخبار کی صداقت اور تحریر طرفداری کی اعتبار اور تمہارے واداصاحب جانی دوراب جی کے اظہار سچائی کا کیا کہنا سیدن عورتون نے خوب قافیہ تنگ کیا کہ جس سبب سے ہوش و حواس سب جاتے رہے جھوٹ بولنے کا ظاہر نیا ڈھنگ کیا اگرچہ بھی حقیقی میں کچھ اور طریقہ اخبار نویسی کا جانتے ہوتے تو جابجا صداقت کیواسطے وادا جانی جھوٹے کا جسم کھول کر پتھر لکڑی لگنے کا کوئی نشان تو مقرر ہوتا دیکھ لینا ضرور تھا کیونکہ جب کہ اتنے بڑے گروہ سیدون اور مسلمانون نے اوس پر سخت حملہ مخالفانہ کیا اور کوئی دوسرا آدمی یا پولس کا سپاہی بھی وہان کوئی نہین تھا تو البتہ ایسی فرصت سے حملہ کرنے مین اوس دادا جانی یا اوسکی عورت لڑکون کو ضرور سونٹا یا پتھر اول مارا ہوگا اور کسی کا ہاتھ پاؤن یا سر اور منہ وغیرہ زخمی ہوا ہوگا نہین تو ادنیٰ حملہ محض بنام ہونیکو لگا تھا اگر اتنے بڑے حملہ مین کوئی زخم یا چوٹ کی نشانی اوس پارسی نے نہین کھلائی اور پارسی اخبار جی والے نہین دیکھی دریافت بھی نہین کیا اور جلدی سے داخل اخبار کر دیا تو راقم اخبار اور پارسی نگار دونون بالکل جھوٹے ہین اور تہمت ساز نتیا دارین اگر اتنے بڑے گروہ سیدن عورتون اور مردونکا حملہ ہوتا تو اوس امام باڑہ کے رستے پر سیکڑون آدمی ہر وقت آمد و رفت کرتے ہین تم سکے سامنے سے امام باڑہ اور کنارے

حالاب تک کمی ایک کا نہین بہت آدمی موجود تھے بین پولس کا سپاہی بھی اوس رستے پر ضرور رہتا ہے اون کو دوراب جی کو وہ مقرر کرتا یا ایک دو سیدن اور مرد کو سپاہی کے حوالے کرتا اتنا بڑا حملہ تو پارسیون کے فریاد کرنیکا بڑا وسیلہ تھا ایک دوسری عرضی دینے کی بہت بڑی مجلس جمع کرنا لازم تھا بلکہ فیروز بائی نام کی ایک پارسی عورت جو اپنے نو ہزار پارسی عرضی دینے والے مردون کو کم سمجھ کر گورنر صاحب بہادر پر غفلت کا الزام دینے کو اور مسلمانون پر فریاد کرنیکو عورتون کی فوج دینے کو میدان مین نکلی جسکا حال ہم علیحدہ تحریر کرینگے اوس سے مشورہ کرنا ضرور تھا شور و غل کرنے مین تامل نہ کرتے مگر یہ سب بات اوس دادا جانی اور پارسی اخبار کی دروغگوئی اور جھوٹ معلوم ہوتی ہے اخبار نویس ہونیکا دعوی کرکے ایسی تہمتین اور بیہودہ خبرین لکھ کر اپنے کو جھوٹا اور اپنے اخبار کو بے اعتبار کرنا اب سیدن عورتین بھی پارسیون پر حملہ کرتی ہین معلوم ہوکہ اول جو سب پارسی اخبار والے اسی طرح کی جھوٹی خبرین لکھ کر اپنا فخر اخبار نویسی ظاہر کرتے تھے کوئی دوسری قوم کا اخبار گجراتی نہین تھا اس سبب سے اونکی دروغ نگاری پوشیدہ رہتی تھی لیکن اب اونکی سب کج رفتاری اور دروغ نگاری بخوبی ظاہر ہوا کریگی اخبار نویس کو تعصب اور طرفداری کرنا لازم نہین ہے بلکہ بیطرفداری سے لکھنا چاہیے

دار الخلافہ قسطنطنیہ

اسی ہفتہ گذشتہ مین میل ولایت کا گیوٹ آیا مرقومہ تاریخ ۲۴ صفر کا اخبار جوائب پای تخت سلطانی ہمارے پاس آیا اوس مین یہ مسطور ہے کہ اندنون مابین روس کے اظہار دوستانہ منظور ہے اخبار ہفتہ سابق مین پیدا ہے کہ اران کی رتبہ دولت عثمانی کیواسطے سرکار روس کی طرف سے نشان درجہ اول آنکی خبر جو القلم ہوتی تھی اسی ہفتہ مین شاہ روس نے دوستانہ محسن خان سفیر دولت ایرانی جانشین دربار سلطانی کیواسطے بھی جان سنانسلاس نام کا نشان درجہ اول بھیجا ہے

جشن سالگرہ شاہ ایران پناہ

...ی دعوت صاحب اخبار جوایب کی تحریر سے مسرت افزا تحریر ہے کہ عالیجاہ محسن خان ایلچی دامای ایران جو بارگاہ سلطانی مین مامور ہین اونہون نے اپنے بادشاہ ایران پناہ کی تقریب جشن سالگرہ کی خوشی مین چہارشنبہ کے روز شہر پای تخت استنبول مین بہت شان وشوکت کے ساتھ دعوت کی مجلس کی تھی جس مین دو سو پچاس اکابر اہل ایران مقیم قسطنطنیہ امیران عالی رتبہ دربار سلطانی بہت خوشی سے شریک مجلس تھے ۔

کشف الاخبار ان دونون شہنشاہون عظیم الشان اہل اسلام کے آپس مین دوستی اور محبت صاف دل کا ہونا کمال خوشی کا مقام ہے پس جسطرح سے یہہ دونون بادشاہ عالم پناہ عاقل اور دور اندیش اپنی کمال دانائی سے باہم مل گئے ہین پیروی شرع محمدی سے دوست اور یک دل بن گئے ہین اوسی موافق ایران اور روم مین دونون کے زیر رعیت بھی بموجب حکم شاہان ممدوح ایک دوسرے کے خیرخواہ بنگئے ہین کیا اچھی بات ہے اسی طرح سے اون کے دو گروہ عظیم الشان بھی سب جگہ آپسمین دوست ہو جاوین کسی کی نسبت کوئی کلام دل شکنی زبان پر نہ لاوین دوستی اور خیرخواہی باہمی سے خوبی اتحاد اسلام کی ترقی دیکھاوین تاکہ فرقہ مخالف مثل پارسیون کے جن کی بدخواہی اور فریب دہی بحکم ذیل سے ظاہر ہے اپنے خیالات فاسد سے نادم اور شرمندہ ہو جاوین جیسا کہ اکثر مرتبہ پارسی اخبارون نے رستم نال بانی فساد کی کتاب توہین دین کے باب مین گروہ نامور سنت جماعت اور گروہ نامور شیعہ کو جدا کر کے لکھا کرتے ہین کہ اوس کیواسطے اہل اسلام سنت جماعت کے لوگون نے فساد کیا اسطرحکا لکھنا اونکی صاف مکاری ہے کہ دونون عظیم الشان گروہ محمدی کے آپس مین ایک دوسرے کے ساتھہ دشمنی اور فساد ہونے کیواسطے گروہ شیعہ کو علیحدہ کر کے فریب مکاری سے اپنا دوست بناتے ہین اپنی حماقت سے یہہ نہین جانتے ہین کہ یہہ دونون گروہ معزز ایک ہی دین محمدی رکھتے ہین اپنی جان اور مال عیال اپنے واطفال کو اپنے اوسی پیغمبر خاتم المرسلین علیہ السلام پر قربان کرتا ہین ...ذال فاسد خیال اور اوسکے مددگارون نے تمام دنیا کے دونون گروہ اہل اسلام ممدوح کو ہدایت دکھہ دیا ہے سب ملکون کے اخبارون ہندستانی اور فارسی مین اس شرارت شدید پارسیون کا حال کتاب بارادہ مشورہ فساد اور عداوت قدیم کے بہت شد ومد اور اثبات خلاف قانون کے لکھا جاتا ہے ایسا خیال نکرین کہ اون کے ایسے فریب سے اس کتاب کے باب مین دونون گروہ اعظم مین جدائی ہو جاوے اور اسطرح کی مکاری اور خوشامد ظاہرداری کی باتین اپنے اخبارات دروغ اظہار مین لکھوا کر گروہ شیعہ حضرات سنی وغیرہ کو اپنا دوست بنالیوین یہہ خیال بالکل ناسزاوار دغابازی کی کوشش ہے یان دونون گروہ نامدار کا ایک ہی خدا وحدہ لاشریک اور ایک ہے پیغمبر خاتم المرسلین محمد علیہ الصلوۃ والسلام اور ایک قرآن مجید اور ایک ہی کعبہ شریف ہے اسمین ہرگز جدائی اور تفاوت نہین بعضے نادان اور کم سمجھ شخصون کے باعث کچھ گفتگو دوسری طرح خانگی ہے او بھی عقلمندون زمانہ حال کے نزدیک دفع ہوگئی کہ دونون گروہ دونون بادشاہان عالیجاہ یعنے اعلیحضرت اسلام پناہ سلطان سکندرشان قیصر روم اور اعلیحضرت دین پناہ سلیمان شان شاہ ایران آپسمین دوست صادق اور بھائی خیرخواہ ایک دل بن گئے اور ایک دوسرے کی رعیت کو بھی خواہ روم کی رعیت ایران مین ہو یا ایران کی رعیت روم مین ہو دونون کو باہم دوست رہنے کیواسطے دونون سرکارون سے فہمایش اور حکم تاکید ہوگیا اور دونون رعیت کے حقوق بھی دونون

بادشاہان عاقل اور دور اندیش صلح دوستی سے برابر کرتے اس صورت میں ہمیں اپنا پار سیون بگڑتی نگار کو جو دونون میں جدائی اور فساد کرانیکو فریب سے چھتے ہوتے تو اوسمین نادم اور شرمندہ ہونا چاہیئے او نکا فریب کارگر نہوگا

روم اور انگلنڈ اوسی صاحب اخبار جو ایب روی کا بیان ہے کہ مسٹر گو صلاحیت نشان ہے کے الحال لندن سے بذریعہ تار برقی ہمکو خبر ملی ہے کہ گورنمنٹ لندن کے وزیر ممالک غیر نے پارلیمنٹ مین کہا کہ خلیج سویس کے باب میں بادشاہون کے فیمابین کوئی معاہدہ عمومی طور کا نہین ہوا ہے اور دربار سلطانی نے وعدہ پختہ کیا ہے کہ کمپنی نہر سویس کو ہم حکم کرینگے کہ جو کمپنی واسطے مقرر کرنے کرایہ جہازون اور بوجہ مال کے در دولت سلطانی مین منعقد ہوئی اور جو بات اوسنے مقرر کی اوسی موافق عمل کرین اس صورت مین گورنمنٹ لندن کا ارادہ نہین ہے اب پھر دوبارہ سرکار سلطانی مین اسکی بحث کرین اور جنگی جہازون کی آمد و رفت کیواسطے کوئی بات مقرر کیجاوے

کشف الاخبار گورنمنٹ عثمانی اور گورنمنٹ لندن کے فیمابین جو صلح کی دوستی ہے اوسمین یقین ہے کہ دونو سرکارون مین کوئی بات رنجیدگی طرفین کی ظاہر نہین ہوئی ہے اور اب بھی ظاہر نہوگی اتحاد باہم کا قایم رہیگا

بادشاہ استریا کا ایلچی کونٹ لودیف جو دربار سلطانی مین مقرر تھا اب اوسکی عوض مین بادشاہ استریا نے کونٹ پروکیشی کو مقرر کیا ہے امروز فردا مین آنیوالا ہے

نوٹ سرکار سلطانی اخبار سابق الذکر مین مسطور ہے تدبیر حصول فواید کا مذکور ہے کہ سرکار سلطانی کا ارادہ ہے کہ تمام ممالک محروسہ مین اپنی نوٹ جاری فرماوین سابق مین چند سال پیشتر بھی نوٹ جاری کی تھی لیکن پھر موقوف کیگئی اوسی موقوفی کے وقت نوٹون کے بدلے مین تھیس کرور روپیہ دیا تھا

بادشاہ مغرب صاحب اخبار موصوف جوادثہ فرماتے ہین کیفیت ملک مغرب زبان بیان پر لاتے ہین کہ الحال سلطنت مغرب کے بادشاہ مولای سلطان محمد نے جو مال و اسباب قسم خوراک کا جو خشکی شہر پای تخت مین آتا ہے اوسکا محصول معاف کر دیا اس عنایت شاہانہ سے رعیت مغربی بہت خوش ہوئی اور سابق مین جو سلطان حال کے باپ مولای سلطان حسن تخت نشین سلطنت ہوگئے تھے اونہون نے یہ محصول مقرر کیا تھا اوس سبب سے رعایا بدرجہ نہایت رنجیدہ ہوئی تھی بادشاہ حال نے مولوی عباس صاحب کے مشورہ سے معافی محصول کا حکم فرمایا ہے

ملک رومیہ اور پوپ پادری شہر رومیہ پای تخت اتالیا جو پوپ پادری کا تخت گاہ قدیم ہے اوس مین نانسیوفہ نام کا اخبار ہے اوسکے راقم کا یہ اظہار ہے کہ بالفعل بادشاہ اتالی کے جشن جشن سالیانہ کے دن معابد شہر کے پادریون نے گرینال انتونلی سے استفسار کیا کہ آج ہم لوگ گرجا گھرون مین بادشاہ اتالیا کیواسطے دعا مانگین یا نہین اور سے اس ظہار سے باوجود یکہ گرینال انطونلی اوس وقت چاہتا لیکن پوپ پادری کے پاس گیا اور پوچھا کہ آپ سین کیا حکم دیتے ہین پوپ نے جواب دیا کہ بادشاہ اتالی ملک سردینیا اور پیدمونت اور لیگوریہ اور لبارڈیا اور فنیسیا کا بادشاہ بادشاہ بالاستحقاق ہے اگر وہان کے گرجا گھرون مین اوسکے واسطے دعا مانگی جاوے تو درست ہے مگر نابولی و نکانا و ایمیلیا و سیسلیہ و لیک سیون والمارچ و امبریا اور رومیہ کا بادشاہ حقدار نہین ہے اوسنے یہ شہر ہم سے جبر آ چھین لیا ہے اس صورت مین جو ان شہرون مین خدا کی طرف سے بادشاہ نہین ہے اس سبب سے یہان کے گرجا گھرون مین اوسکے واسطے دعا کا مانگنا لازم نہین ہے یہان دیولون سکی تسلیم

بمبی گی جاوے صاحب اخبار لکھتا ہی کہ اس سے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ
گورنمنٹ پوپ اور گورنمنٹ اٹالی کے ساتھ صفائی ابتک نہین ہوئی
ہی **بادشاہ جرمن** شہر قسطنطنیہ پای تخت روم
مین جرمن سے تار برقی پر خبر آئی کہ تاریخ ۲۲ مارچ کو بادشاہ جرمن کی
جشن پیدایش کا روز تھا تمام وزرای سلطنت اور امرای دولت اکابر
و عمایدِ شہر اور سب اہلکار و سردار واسطے ادای رسم مبارکباد کے آئے
تھے اور عام کا جلسہ نشاط تھا بعد ادای رسمیات کے بادشاہ جرمن نے حضار
دربار کے سامنے بزبان خود اظہار کیا کہ ہم نے چاہا کہ لشکر سے زیادہ
ہمیشہ تیار اور مستعد رہنے کا پارلیمنٹ مین حکم دیا ہی اوسمین اختلاف
ہوئیگا کیا سبب ہی ضرور ہی کہ جسقدر ہم نے حکم دیا ہی وہ تمام لشکر ہمیشہ
تیار رہا کرے ہمارا مطلب اس تیاری لشکر سے کچھ لڑائی کرنیکا نہین ہی
فقط ملک کے اطمینان اور حفاظت کیواسطے لازم ہی **اسپین**
شہر مدرید پای تخت اسپین سے خبر آئی ہی کہ امروز فردا مین ڈون
الفونسو ملک اسپین کا بادشاہ بنا چاہتا ہی **فرانس** پاریس سے
استنبول مین خبر آئی کہ جنرل مارشال میکماہون نے — قایم مقام
بادشاہ فرانس شہر بریتانی کو جانیوالا تھا بالفعل اپنا ارادہ ملتوی
کر دیا کیونکہ چند اشخاص ممبران پارلیمنٹ جو خاندان بادشاہی قدیم کے
طرفدار ہین انہون نے ارادہ کیا کہ پھر دوبارہ بادشاہت قدیم کو فرانس
مین قایم کرین اسی ارادہ سے کونٹ دوشامبور کے پاس دو ممبران
پارلیمنٹ واسطے گفتگو کے گئے ہین **مسلمانون کی
مخالفت مین پارسی عورت کا میدان
مین آنا** مرقومہ تاریخ ۲۲ اپریل کے ٹایمس آف انڈیا ت ایک عجیب

خبر طبع ہوئی ہی کہ مسلمانون کے اوپر غلبہ کرنیکو ایک پارسی عورت
بھی میدان مین آئی ہی مسلمانون کی بزدلی اور گورنر صاحب بمبی پر
الزام ناتجربہ کاری اور کمشنر پولس کی نالایقی کا اظہار کر کے نوہزار
پارسیون نے ولایت مین جو عرضی بھیجی ہی اون نوہزار پگڑی بند پارسیون
کو نکما سمجھکر فقط دو تین سو ساری بند رنگیلی عورتون پارسی کی عرضی
کے لیکے درخواست کرتی ہی یعنی فیروزبائی نام کی ایک عورت پارسن
رنگین مزاج نازک بدن ظاہر کرتی ہی کہ مین پرسون اتوار کا شام کے سوار ہو کر جاتی
کیوقت پارسیون کے الیلیس باغ نام کے مکان کی طرف سے کہین جاتی
تھی وہان پارسیون کی ایک راکسی سبھا یعنی عورتون یا پریون کی ایسی جگہ
ازدحام عام کی مجلس دیکھنے مین آئی جسکی میری گاڑی بہت مشکل کے ساتھ
وہان سے نکلی اور [illegible]
ایک کتاب مجکو دی جو سابق مین بمبی کی دیسی عورتون نے لیڈی فریر کو
تحسین نامہ دیا تھا اوس مضمون کو پڑھتے ہی مجکو یاد آیا کہ اس ضرورت کے
وقت مین یہ عورتین کیا ہوگئین کہین سوتی ہین یا غفلت مین پڑی ہین
اسوقت تو اون کو چاہیے تھا کہ مسلمانون نے جو فساد کیا ہی اوسکے واسطے
سب ملکر ولایت مین ایک عرضی روانہ کرین اور اوس مین اپنا سب حال ظاہر کرین
کہ اون کے فساد سے ہر شخص کا کاروبار بند پڑا ہی چونکہ مین بھی ایک [illegible]
شوق رکھتی ہون اسواسطے میدان قلعہ کے بینڈ سٹینڈ کے اوپر جانیکے واسطے
ایک دن بھی ناغہ نہین کرتی تھی آج دو مہینے ہو چکے مسلمانون کے اس خوف
فساد سے اپنی دل لگی کی جگہ نہین جا سکی اسوقت وہ بانکی اور کالا ادر جب والون
کی لڑکیان کہان ہین کہ وہ اس کام مین پیشوا بنکر میدان مین آوین اور ان کے
پیچھے بہت عورتین مستعد ہو جاینگی جس سے نوہزار پگڑی بند پارسیون کی

عرضی کی نسبت فقط دو تین سو عورات سارٹی ہند کی طرف مارکوئیس آف سیلسبری بہت زیادہ مخاطب ہو جاینگے اوس عرضی مین پولس کی زبردستی اور گورنر صاحب کی غفلت اور بے پروائیون کا سب حال بخوبی ظاہر کرین اس صورت مین اب مسلمان صاحبون کو خوف کرنا چاہیے کہ کسی ہولی یا چاند کے دنون مین گھس رہنے کی فکر کرین کیونکہ ایک تو ہزارہا اشراف اور عالی خاندان قدیم کے شریف پیشہ پارسیون نے اپنا قصور بنیاد فساد چھپانیکو اون فتنہ کے بہتان اور تہمتون کی عرضی لکھکر فریاد کی ہے اور دوسرے یہ راگ کی شوقین رنگین دل عورت مسلمانون کی بدخواہی مین برسر میدان نکلی اور تین سو عورات سارٹی ہند رنگین لباس کو عرضی لکھنے کی دعوت کرتی ہے پس جسوقت اس گروہ اندر اس راگ پسند کی عرضی ولایت پہنچیگی اور دستخطونکے نام پڑہے جاینگے تو ایسا ہو کہ اہل انصاف لوگ اوس پر متوجہ ہو جاوین جیسا کہ فیروزہ بائی ظاہر کرتی ہے کہ ہماری تین سو سارٹی ہندون کی عرضی پر وزیر ہندوستان ضرور متوجہ ہو جاینگے مگر نہین نہین ایسا ہرگز نہوگا اگر اسی طرح سے کالے پیلی دسوتی پھریاوالون کے نام سے حکام عادل زمان پگھل جایا کرین تو رعیت غریب اور ناتوان کا انصاف کیونکر ہو فیروزہ بائی اپنی دل لگی کی جگہ راگ سننے کو خوف کے مارے نہین گئی اس شکنی ہونے سے ناحق غصہ کرتی ہے اپنی نادانی سے حکام غالب پر الزام لگانا ظاہر کرتی ہے اوسکی فہمایش کا ایک معقول جواب عرب یا عجم کی کسی ہوشیار سے یون لکھوانا چاہتے تھے مگر اتنے مین تاریخ ۲۰ اپریل کا ٹائمس آف انڈیا ہمارے پاس آیا اوس مین کسی نے فیروزہ بائی کی کم ہمتی اور حماقت کا خوب جواب دیا ہے فیروزہ بائی اوسکو دیکھکر بہت شرمندہ ہوئی ہوگی مگر ہم بھی اتنا کہدینا چاہتے کہ اسطرح کی

فیروزہ بائیون کیواسطے اتنا ہی بہت مناسب اور بہتر ہی کہ وہ ایسے کام بیکے خیالات کو چھوڑکر اگر صاحب اولاد اور بچہ دار ہوگئی ہو تو وہ اپنے گھر کی خانہ داری اور بچے بالون کے سنبھالنے کا کام کرین یون تیل لکڑی کا سرانجام کرین اناج پانی سے خبردار رہین اور اگر مطلق العنان اور لڑکے بالون سے ارمان بھیا ور طبیعت رنگین و مالک اپنے ہی تو لذت سیر میدان انکھون کی راحت دل کا سکہ چھوڑکر ایسے جھگڑے مین کیون پڑتی تھی اپنے نو ہزار مردون کی عقل کو کمی اور بیہودہ بناکر فقط تین سو عورتون کو اون پر ترجیح دینا تمام دنیا مین اون کی عزت ہلکی ہوگئی گی جبکہ فیروزہ بائی کی صلاح سے تین سو پارسنین عرضی دینے کی مجلس کی شریک ہون تو کیا تعجب ہی کہ اوس فیروزہ بائی کے سامنے بیچارے سیدانیون کی سیدنین بھی سرکار عالی پر اپنا حق سمجھکر اپنے مردون کو چھڑانیکے واسطے الیلس باغ کے موافق راحت باغ مین گروہ سیدانون کی ایک عظیم مجلس عالیشان جمع کرکے عرضی دینے کو آمادہ ہو جاوین تو اوس وقت ایک عجیب کیفیت نظر اویگی یعنی مجلس کے چاندنے چہرون کو کالی مجلس گہن بنکر نکل جاوے اور مجلس سیدانیون کی سردار یاقوت بی بی سیدانی اپنے قیمتی جواہر رنگ سرخ کی جوت سے ہلکی اتنے کے فیروزہ نام والے بہاری پتھر کو شرمندہ اور بے قدر بنادے

بیحیا کی ہتے سو گز بڑہے یہ تو ایک مثل پڑی ہے

ہے مگر تازہ دوسری کہانی ہی کہ عرصہ چند ہوا کہ پھر ایک بڑے صاحب عزت و شرافت کی بی بی نے بدرفتاری و فضول خرچ شوہر کے بارہ بارہ مین گورنمنٹ بمبئی کی خدمت عالی مین عرضی بھیجی تھی جب گورنر صاحب بہادر نے توجہ فرماکر اپنے ایجنٹ ماتحت سے استفسار فرمایا کہ یہ کیا بات ہی کہ تمہارے علاقہ مین ایسا معاملہ ظہور پایا اور مجکو خبر

زنکی جاید پہلے ہی تین برس کے لگ اس سے زیادہ تنازع باہم زن وشوہر ہوا تھا
اور اسکی خبر بھی تھی گورمنٹ مین نہین دی اب اس صاحب نے استغاثہ اور اسکے ثبوت
کی اصل حقیقت لکھدیا یہہ مضمون عرضی سچ ہے یا جھوٹ جو کیہ یہہ معاملہ سچا تھا
صاحب مجسٹریٹ نے بیان آبرو ریزی جواب باصواب کہا اور پر کو رباطن کیہہ یہہ سوچ
کر جورو کو لیکر بمبئی جا لگا بہت کچھہ ہاتھہ پاؤن ہلائے اور ایک جگہ کوتت وو کلا و بیرسٹر
وغیرہ کے دروازہ کی خاک چھانی بہر حال بی بی کی خوشآمد و قدم بوسی حاصل
و دستی کرکے عرضی سے انکار کرنے پر راضی کیا بعدہ گورنر صاحب بہادر کی طرف
حاصل کی عرضی کا مضمون غیر ان پردہ لا اہلیہ کی طرف سے انکار سنایا گورنر صاحب
بہادر نے اسکے قول کا اعتبار نہ کیا ایک صاحب ممبر کونسل کو فرمایا کہ تم اپنے مکان
اس شخص کی عورت کو لاکر اپنی مدم صاحبہ اور دو چار دوسری صاحبون کی مدم
جمع کرکے اوسکا زبانی اظہار لو چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ زن مظلومہ و مستورہ نے
عرضی بھیجنے کا انکار کیا خاوند صاحب فریبیہ پر حرف ذلت نہ آنے دیا وہان سے
میان بغلین بجاتے ہوئے بی بی کو اپنی فرودگاہ پر لائے اور اوسکی عنایت و بندہ
پروری کے صلہ مین یہہ لفظ کہہ سنایا کہ مین اپنے باپ کی آمدنی مین سے پانسو روپیہ
ماہوار تمکو دیا کرونگا بی بی یہہ بات سنتے ہی چہرگرم ہوئین مگر حضرات متوسطون نے
خاموش کر دی ۔ رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت **کشف الاخبار** کہ
کی مالک تک خبر نہ آئیگی ۔ واہ کیا کہنا باپ کی آمدنی ۔ اگر مستعد ہوتے کہ پانسو
روپیہ ماہوار بیوی کو دیتے تو خود ذلیل بردار رووانہ خوار بی بی کے کیون کہلاتے اور
بیرہ کی صفائی لازم پر چیت ویسم پر چشم ۔ تاسف بر این فریبی زر کاری
پکڑتی ۔ یہہ کہانی ہے کس کی ابھی جسکا اول آخر معلوم نہین ہوتا وہ کون ہے
جسکے باپکی آمدنی روپیہ یا علاقہ تھا جس مین سے وہ پانسو روپیہ ماہوار اب بی بی
بیٹے کی شیخی کہلاتا کیا یہہ وہ تو نہین ہے جو ہمیشہ از سرکار جورو پرورش لیتی
باہر وہ تو اس بات کی کچھہ شرم و حیا نہین رکھتا ہے بہت لوگ جانتے ہین کہ یہہ
وارث کا کر پہلا ہوا پھرتا ہے کیا وہ تو نہین ہے جو سنے قوم کا سوداگر سے حیدرآباد
گیا تھا قصابون کا چودہری گیا جاتا تھا پہر اسپر جو بی بیکا حال معلوم نہ ہوا اسواسطے
ہم قوم خبر چاہیے جو کہانی بسر دیا کہ جب مہربانی کرکے مفصل سمجھ دوسرے
پرچے یا نام ونشان کے تحریر فرماوین تاکہ ناظرین سمجھین

فتح میوا اخبار جو مشہور
عالم ہے اخبار عالم مین مسطور ہے کہ عرصہ چند سال کا گذرا کہ مسلمانون علاقہ ملک چین نے
بہت اضلاع اور اقطاع چین کو بزور شمشیر فتح کرکے اپنے قبضہ تصرف مین کر لیا تھا
مگر سال گذشتہ مین جب بادشاہ چین کی فوج نے مسلمانون کے بادشاہ سلیمان کو
لڑائی کرکے شہید کیا اوس وقت سے مسلمان متفرق اور بے سامان ہو کر مایوس ہیچے
ہوئے الحال خبر ملک چین سے معلوم ہوا کہ مسلمانون نے پھر کر ہمت کو چست باندھا
اور جنگ دلیرانہ کرکے شہر [illegible] کو جو چین والون نے فتح کر لیا تھا [illegible] دوسرے قلعہ کو فتح
کرنے کی تجویز کر رہے ہین ۔

شکریہ عنایت و رسید زر اخبار
جن قدردانان عالیشان اور یاران و رئیسان عالی مکان نے ازراہ محبت سلسلہ اخبار کشف الاخبار لیا ہے
سے مطبع کی تائید فرمائی ہے نیاز مند اونکا شکر گذار ہوتا ہے اور اسمای مبارک
اونکے مع تعداد روپیہ ذیل مین درج کرتا ہے **رسید زر** جناب معلی القاب
عالیخطاب عمیق [illegible] امیر نواب شمس الامرا بہادر دام دولتہ پیشگی عـ ۱۵۰
جناب فیضمآب والا مناقب محمد حیدر صاحب محاسب ما بعد [illegible] جناب فیض
عالیجاہ رفیع پایگاہ مخزن قدردانی افتخار احمد خان صاحب جاگیردار منبع عنایت
المضاعف عـ ۷۵ جناب فیضمآب والا مناقب عالیشان راجہ راجیسر
راجہ بہادر سرکار قلعہ بھونگیر عـ ۱۳ جناب کرم ماب مخزن الطاف شیخ محمد
صاحب فوجدار ضلع خاندیس پیشگی عـ ۱۳ جناب کرمفرما مجمع الطاف چودہری
شیخ الٰہی بخش صاحب چودہری شیخ بینگن صاحب ٹھیکیدار پیشگی عـ ۱۳

جناب سیادت مآب مخزن الطاف سید حسین عیدروس صاحب کاتن اسپکٹر پیشگی ششماہی معہ جناب کرمفرما مجمع اخلاق شیخ لعل صاحب حسین احمد آباد پیشگی ششماہی معہ جناب صداقت مآب چشمہ کرم حکیم جی بھائی صاحب سکرٹری انجمن گوجرانوالہ عہ جناب فضایل مآب عمدۃ العلما حضرت مولوی غلام احمد صاحب از کہاٹیہ پیشگی سہ ماہی ۱۲ نیازمند شکر گزار ہے

شکریہ امداد جناب فخر الحاج سیٹھ حاجی ہاشم حاجی میٹھا صاحب بیپاری

جناب والا شان صاحب مروت سیٹھ حاجی ہاشم حاجی میٹھا صاحب بیپاری نیکنام اہل اسلام قوم میمن جو شہر بمبئی میں بہت عالی ہمت اور عزت دار لطیف و دیانت دار بیپاری ہیں غریب و مسکینوں کی پرورش کرتے ہیں اشرافوں کو پہچانتے ہیں قدردانی اور مہربانی کے ساتھ اونکی مددگاری کیا کرتے ہیں کعبہ شریف کے حاجی اور مدینہ منورہ کے زوار ہیں جو کام اہل اسلام کے واسطے دینداری و نام آوری کا ہے ... سچائی اور نیت نیک کی ایسی خوبی ہے کہ جسکے ساتھ جو بات اپنی زبان سے کہہ دیتے ہیں پتھر کی لکیر ہو جاتی ہے جس شخص کی مدد کرنے کو ہاتھ پکڑتے ہیں اوسکو اپنا سمجھ کر ہر طرح کی مدد اور حمایت کرتے ہیں اون کی انہیں نیکیوں سے خدای تعالی نے سرفراز کیا ہے لاکھوں روپیہ کی تجارت بہت عزت اور ناموری کے ساتھ ہوتی ہے کئی قسم کا بیپار جاری ہے عنایت الٰہی سے مشہور نامداری ہے چنانچہ جناب سیٹھ صاحب موصوف نے اس خاکسار منشی محمد امان علی مہتمم کشف الاخبار بمبئی کے ساتھ بہت محبت اور مہربانی فرمائی ہے کشف الاخبار زبان گجراتی کے جاری کرنے میں بہت مددگاری فرماتے ہیں جو کچھ اپنی زبان سے فرمایا ہے اوسی موافق مہربانی کی کوشش کرتے ہیں راقم اونکی مہربانی اور کرمفرمائی کا بہت شکر گذار ہوتا ہے اور امید رکھتا ہے کہ اسی اپنی زبان عالی ہمتی کے موافق مخلص کو اپنا دوست گرفتہ سمجھ کر ہمیشہ کے واسطے پوری مدد کر کے مخلص کو احسان مند بنا دینگے جہاں تک کہ کشف الاخبار بمبئی چھاپا ہے سب ملکوں اور سب سرکاروں اور ریاستوں نامور میں سیٹھ صاحب کی ناموری ظاہر کی جاینگی اب امید ہے کہ دوسرے سب سیٹھ صاحبان اہل اسلام عالی ہمت و تاجر بیپاری میمن اور سیٹھ صاحبان نامور بیپاری خوجہ اور بیپاری بوہرے کہ یہ سب صاحب بمبئی کے عالی ہمت سب ملکوں میں مشہور ہیں اس مسلمانی اخبار گجراتی کشف الاخبار کو خاص اپنی جماعت اسلام کا اپنا اخبار سمجھ کر اسکی ترقی اور مشہور ہونا اور مضبوط ہونے کی نظر کر کے سب صاحب قبول کریں اور اپنے سب بھائیوں اور دوستوں میں جاری کریں تاکہ غیر ذات کے مخالف لوگ ایسا نہ کہیں کہ مسلمانوں میں ایک اخبار گجراتی نکالا تھا مگر جاری نہ ہو سکا نہیں ہمارے سیٹھ صاحبان اہل اسلام کی مہربانی اور مدد سے یہ کشف الاخبار گجراتی ایسا جاری ہوگا کہ وہ مخالف جو کہتے ہیں کہ دیکھیں یہ مسلمانوں کا اخبار گجراتی کب تک رہتا ہے وہ یہ خود شرمندہ ہو جاوینگے بلکہ صاحبان اسلام نیک نام اس مسلمانی اخبار گجراتی کشف الاخبار کو لیا کریں اب روز بروز اس میں عمدہ اور تازہ خبریں اور تمام حال بیپار کا بہت عمدہ طور اور ٹھیک کے چھاپا جایگا

اخباروں کی آزادی

اخباروں کے آزادی کے باب میں پہلے تو گورنمنٹ کا یہ حکم ہو چکا تھا کہ بدون حصول منظوری گورنمنٹ انڈیا کوئی عہدہ دار سرکاری صاحب اخبار کو کسی خبر لکھنے پر ماخوذ نکرے اب یہ حکم اور صادر ہوا ہے کہ کوئی لوکل گورنمنٹ بدون اجازت گورنمنٹ انڈیا کسی اخبار نویس پر نالش نکرے اور بدون اجازت مرافعہ بھی نکرے منہ

مکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی محمد امان علی لکھنوی گوکاری محلہ کے ناکے پر